خطبہ نمبر 18

منگل 30 اپریل 2002ء

روزنامہ

C.P.L 61 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 30 اپریل 2002ء، 16 صفر 1423 ہجری- 30 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 96

تم تکبر سے ایسا نہیں کرتے

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:- جس نے اپنے کپڑے کا دامن تکبر کی وجہ سے گھسیٹا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس پر نظر کرم نہیں فرمائے گا- اس پر حضرت ابوبکرؓ نے عرض کی کہ میرا ایک پہلو بھی گھسٹتا رہتا ہے سوائے اس کے کہ میں بہت اہتمام کروں- حضورؐ نے فرمایا تم تکبر کی وجہ سے ایسا نہیں کرتے-

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب قول النبی لوکنت متخذا حدیث نمبر 3392)

اللہ تعالیٰ کی صفت المتکبر کا روح پرور اور پر شوکت بیان

کبر' کبریائی اور تکبر صرف اللہ تعالیٰ کو سزاوار ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں پاک ہونے کا عمدہ طریق یہ ہے کہ انسان کسی قسم کا تکبر نہ کرے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 26- اپریل 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26- اپریل 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت المتکبر کی لغوی تشریح کے بعد آیات قرآنیہ' احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں اس صفت کی تشریح بیان فرمائی- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

الکبر' کبریائی' تکبر اور الاستکبار کی لغوی تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ انسان کی وہ حالت ہے جب وہ عجب میں مبتلا ہو جائے یعنی اپنے آپ کو بڑا سمجھنا شروع کر دے اور قبول حق سے انکار کرنا سب سے بڑا تکبر ہے- تکبر کا استعمال صرف اللہ تعالیٰ کی عظمت کیلئے ہوتا ہے- جسے اپنی صفات میں کمال حاصل ہے- یہ کمال جب اللہ کے علاوہ انسان کیلئے استعمال ہو تو یہ محل مذمت میں ہے- التکبیر اللہ تعالیٰ کی عظمت کے اظہار کے طور پر بولا جاتا ہے اور حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کبریائی میرا اوڑھنا اور عظمت میرا بچھونا ہے-

لغوی تشریح کے بعد حضور انور نے قرآن کریم کی متعدد آیات قرآنیہ کی تلاوت اور ترجمہ پیش کیا جس میں اللہ تعالیٰ کی کبریائی کا بیان ہے- سب سے پہلے سورۃ بنی اسرائیل کی آخری آیت (نمبر 112) تلاوت کی جس کا ترجمہ ہے اور کہہ کہ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے کبھی کوئی بیٹا اختیار نہیں کیا اور جس کی بادشاہت میں کبھی کوئی شریک نہیں ہوا اور کبھی اسے ایسے ساتھی کی ضرورت نہیں پڑی جو گویا کمزوری کی حالت میں اس کا مددگار بنتا- اور تو بڑے زور سے اس کی بڑائی بیان کر-

حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے ایک دفعہ فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے اور ہر بلندی پر اللہ کی بڑائی بیان کرنے کی وصیت کرتا ہوں- آپؐ نے فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں اگر ان کی عادت ڈالی جائے تو جنت کا حصول ہوگا اول ہر نماز کے بعد دس بار سبحان اللہ' دس بار الحمد للہ اور دس بار اللہ اکبر پڑھنا اور دوسری یہ کہ رات کو سوتے وقت 33 بار سبحان اللہ' 33 بار الحمد للہ اور 34 بار اللہ اکبر کا ورد کیا جائے- آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ جنت عدن میں لوگوں اور رؤیت الٰہی کے درمیان صرف کبر کی چادر حائل ہوگی- حدیث نبویؐ ہے کہ جس نے اللہ کی خاطر ایک درجہ تواضع کی اس کے درجات بلند کرتے ہوئے اللہ اسے علیین میں داخل کریگا اور جس نے تکبر کیا اسے اللہ نیچے گراتے ہوئے **اسفل السافلین** میں داخل کریگا- حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ آنحضورؐ نے فرمایا کہ تین لوگوں سے اللہ تعالیٰ نہ قیامت کے دن کلام کریگا اور نہ ہی دیکھے گا- ایک بوڑھا زانی دوسرا جھوٹ بولنے والا بادشاہ اور تیسرا مفلس متکبر- دوسری جگہ آپؐ نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نہیں دیکھے گا جو تکبر سے تہہ بند زمین پر گھسیٹتا ہے- جابر بن عبداللہؓ سے مروی ہے کہ آنحضورؐ نے فرمایا تم میں سے سب سے پیارے اور قریب وہ ہیں جو سب سے خوش خلق ہیں اور سب سے ناپسندیدہ وہ لوگ ہیں جو بڑھ بڑھ کر باتیں کرنے اور فصاحت کا دریا بہاتے اور تکبر کرنے والے ہیں-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ کبر برائیوں اور گمراہیوں کی جڑ اور سعادت سے دور لے جاتا ہے- اور انسان محبت الٰہی کو حاصل نہیں کر سکتا جب تک تکبر کو نہیں توڑتا اور عاجزی اور خاکساری کو اختیار نہیں کرتا- تکبر ایک خطرناک بیماری ہے اور یہ قتل سے بھی بڑھ کر ہے- متکبر شیطان کا بھائی ہے اس لئے مومن وہی ہے جو فروتنی اور عاجزی اختیار کرتا ہے انبیاء میں سلب خودی کا ہنر ہوتا ہے وہ اپنے آپ پر موت وارد کر لیتے ہیں اور ضائع نہیں ہوتے- متکبر سے بڑھ کر کوئی بت پرست نہیں وہ اپنے نفس کی پرستش کرتا ہے- بے ایمانی تکبر سے پیدا ہوتی ہے- پاک ہونے کا عمدہ طریق یہ ہے کہ انسان کسی قسم کا تکبر نہ کرے- ہدایت ملنے پر بھی ناز اور تکبر نہ کرے بلکہ فروتنی اختیار کرے- انسان جتنا اپنے آپ کو لاشئی سمجھے گا اس کی اخلاقی حالت اتنی ہی عمدہ ہوگی- اس لئے تکبر سے بچیں کیونکہ اللہ کے نزدیک سخت مکروہ ہے جو اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ متکبر ہے- خدا سے ڈریں اور خدا کی طرف جھکیں تا تم پر رحم کیا جا سکے- خطبہ کے آخر پر حضور نے حضرت مسیح موعود کا ایک الہام بیان کیا- المتکبر - یہ خدا کا کلام ہے- اللہ اکبر-

درخواست دعا

✪ مکرم کرنل پیر ضیاء الدین صاحب اسلام آباد کا ایک آپریشن ہوا ہے احباب سے شفایابی کے لئے درخواست ہے-

✪ مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ راولپنڈی اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کی پھوپھی ڈاکٹر سیدہ نصیرہ فاطمہ صاحبہ MRCOG ورجینیا امریکہ میں شدید علیل ہیں- ان کے برین میں خون کا کلاٹ آ گیا ہے- حالت تشویشناک ہے احباب سے معجزانہ شفا کی درخواست ہے-

نادر موقع

✪ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری' سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں' کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے-

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے- چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں- نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں-

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں- براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جا سکتی ہے-

(نگران امداد طلباء)

درخواست دعا

✪ پنڈی بھٹیاں کار حادثے میں زخمی ہونے والے مربی سلسلہ مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب کی طبیعت اب خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت بہتر ہے انہوں نے جوس وغیرہ پینا شروع کیا ہے اور باتیں بھی کی ہیں- ان کی پیشانی پر چوٹیں آئی تھیں- تاہم اب حالت پہلے سے بہت اچھی ہے- الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں- احباب جماعت سے ان کی مکمل شفایابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے-

خطبہ جمعہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر کسی مومن نے کسی امان طلب کرنے والے کو امان دی اور پھر اسے قتل کر دیا تو میں ایسے شخص سے بیزار ہوں

دنیا بھر میں کثرت سے جو لوگ احمدی ہو رہے ہیں وہ محض کتابیں پڑھنے کی وجہ سے نہیں بلکہ الٰہی خوشخبریوں کی وجہ سے اور جماعت کی تائید میں خداتعالیٰ کے تازہ نشانوں کو دیکھنے کی وجہ سے متاثر ہوتے ہیں

صفت المومن کے تعلق میں آیات قرآنی' احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے حوالے سے ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 15 فروری 2002ء بمطابق 15 تبلیغ 1381 هجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا:

جیسا کہ میں نے ابھی اعلان کیا تھا مجھے کئی دفعہ پہلے بھی ایسا ہو چکا ہے۔ ایک دفعہ اسکواش کھیلتے ہوئے بہت سخت چوٹ لگی تھی۔ مگر میں کوشش یہی کرتا ہوں کہ نماز miss نہ ہو اور جمعہ کا حرج نہ ہو کیونکہ اس کی وجہ سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے اور ان کی تکلیف سے مجھے بھی تکلیف ہوتی ہے۔ اس لئے بالکل عیادت نہ کریں۔ دعا کریں' بس۔ اور جو لوگ باہر خطبہ دیکھ رہے ہیں وہ بھی کسی قسم کی عیادت کا خط نہ لکھیں۔ یہ چوٹ جو ہے ٹھیک ہو جائے گی انشاء اللہ۔

(-) (حٰمٓ السجدہ: 41)

یقیناً وہ لوگ جو ہماری آیات کے بارہ میں کج روی سے کام لیتے ہیں ہم پر مخفی نہیں رہتے۔ پس کیا وہ جو آگ میں ڈالا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن کی حالت میں آئے گا؟ تم جو چاہو کرتے پھرو' یقیناً جو کچھ بھی تم کرتے ہو وہ اس پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک لمبی حدیث مروی ہے جس کے آخر میں آتا ہے "......قیامت کے دن ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ ہرامت اس کے پیچھے ہو جائے جس کی وہ عبادت کرتی تھی اس پر غیر اللہ یعنی بتوں وغیرہ کی عبادت کرنے والے سب کے سب آگ میں اوپر تلے گرنے لگیں گے یہاں تک کہ صرف وہ لوگ رہ جائیں گے جو اللہ کی عبادت کرنے والے ہوں گے جن میں نیک اور بد بھی شامل ہوں گے۔ اہل کتاب میں سے جو باقی بچے ہوں گے ان میں سے (پہلے) یہود کو بلایا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ تم کس کی عبادت کرتے تھے۔ وہ کہیں گے ہم عزیر کی عبادت کرتے تھے جو اللہ کا بیٹا ہے۔ اس پر ان سے کہا جائے گا کہ تم جھوٹے ہو۔ اللہ تعالیٰ نے تو نہ کوئی بیوی بنائی نہ بیٹا۔ سو تم کیا چاہتے ہو؟ وہ جواب دیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں بہت پیاس لگی ہے' پس ہمیں پانی پلا دے۔ اس پر ان کو اشارے سے کہا جائے گا کہ تم فلاں گھاٹ پر کیوں نہیں چلے جاتے۔ اس پر انہیں آگ میں اکٹھا کیا جائے گا جو سراب کی طرح نظر آئے گی اور اس کے بعض حصے بعض دوسرے حصوں کو توڑ رہے ہوں گے۔ پھر وہ اس میں اوپر تلے گریں گے۔

پھر نصاریٰ کو بلایا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا: تم کس کی عبادت کرتے تھے۔ وہ کہیں گے: ہم مسیح کی عبادت کرتے تھے جو اللہ کا بیٹا ہے۔ اس پر ان سے کہا جائے گا کہ تم جھوٹے ہو۔ اللہ تعالیٰ نے تو نہ کوئی بیوی بنائی نہ بیٹا۔ اس پر ان سے کہا جائے گا کہ تم کیا چاہتے ہو؟ اس پر ان سے بھی وہی سلوک ہوگا جو پہلے گروہ سے ہوا۔

پھر جب صرف وہ لوگ رہ جائیں گے جو اللہ کی عبادت کرتے تھے اور جن میں نیک و بد سبھی شامل ہوں گے تو ان کے پاس رب العالمین اس شکل کے قریب قریب شکل میں آئے گا جس شکل میں انہوں نے اسے پہلے دیکھا ہوگا"۔

اللہ کی رؤیت جو ہے وہ ظاہری اور حقیقی تو ہو ہی نہیں سکتی۔ مگر مختلف لوگوں کو اللہ کسی نہ کسی شکل میں ضرور دکھائی دیتا ہے۔ کبھی وہ ایک عالی شان ذات کی شکل میں نظر آتا ہے اور بسا اوقات اللہ تعالیٰ افق تا افق پھیلے ہوئے ایک نور کی طرح نظر آتا ہے۔ تو اس لئے ان احادیث کو ظاہری معنوں میں نہ لینا چاہئے۔ یہ مراد ہے کہ ہر شخص اپنی توفیق کے مطابق اپنے اللہ کو دیکھتا ہے یعنی نیک لوگ اپنے اللہ کو دیکھتے ہیں اور جب اللہ ان کو نظر آئے تو یہ ان کے ساتھ خاص اللہ تعالیٰ کی رحمت کا سلوک ہوتا ہے۔

پھر ان سے کہا جائے گا: تم کس کی انتظار میں ہو۔ ہرامت اس کے پیچھے ہو جائے جس کی وہ عبادت کرتی تھی۔ اس پر وہ عرض کریں گے: ہم نے دنیا میں لوگوں کو اس حال میں بھی ترک کر دیا جبکہ ہم ان کے سخت محتاج تھے اور ہم ان کے ساتھ نہ ہوئے۔ اور اب ہم اپنے اس رب کا انتظار کر رہے ہیں جس کی ہم عبادت کرتے تھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ کہے گا کہ میں ہی تمہارا رب ہوں۔ اس پر وہ کہیں گے: ہم اپنے رب کا کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے۔ ایسا وہ دو یا تین بار کہیں گے۔

(صحیح بخاری۔ کتاب التفسیر)

عمرو بن حق سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کسی مومن نے امان طلب کرنے والے کو امان دی مگر پھر اس نے اسے قتل کر دیا تو میں ایسے قاتل سے بیزار ہوں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 5 صفحہ 224 مطبوعہ بیروت)

حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اور زبیرؓ اور مقدادؓ بن الاسود کو بھیجا اور فرمایا کہ تم روانہ ہو جاؤ یہاں تک کہ روضہ خاخ نامی جگہ تک پہنچو تو وہاں ہودج میں سوار ایک عورت ہوگی جس کے پاس ایک خط ہے۔ وہ خط اس سے لے لو۔ پس ہم گھوڑے دوڑاتے ہوئے چل پڑے یہاں تک کہ ہم اس جگہ پہنچ گئے۔ وہاں ہم نے اس عورت کو پایا اور اس کو کہا کہ خط نکالو۔ اس نے کہا کہ میرے پاس کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے اس سے کہا کہ خط نکال دو ورنہ ہم تمہارے کپڑوں کی تلاشی لیں گے۔ تب اس نے سر کی مینڈھیوں سے وہ خط نکالا۔ ہم وہ خط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے۔ یہ خط حاطب بن ابی بلتعہ کی طرف سے بعض مشرکین مکہ کو لکھا گیا تھا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض رازوں سے ان کو مطلع کیا گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حاطب! یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے بارہ

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

میں جلدی نہ کریں۔ (بات یہ ہے کہ) میرے قریش کے ساتھ تعلقات ہیں، گو میں خود ان میں سے نہیں ہوں۔ جبکہ آپ کے ساتھ جو مہاجرین ہیں ان کی مکہ میں قرابت داریاں ہیں جن کے ذریعے وہ اپنے اہل و عیال اور اموال کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ مجھے خیال آیا کہ گو کہ نسب کے لحاظ سے میرا قریش کے ساتھ تعلق نہیں مگر ان پر یہ احسان کرتا ہوں تا کہ اس کا پاس کرتے ہوئے وہ میرے رشتہ داروں کی حفاظت کریں۔ تاہم میں نے ایسا کفر یا ارتداد یا اسلام لانے کے بعد کفر کو پسند کرنے کی وجہ سے نہیں کیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! مجھے اجازت دیں میں اس منافق کی گردن ماردوں۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے جنگ بدر میں شرکت کی تھی۔ تمہیں کیا پتہ کہ اللہ تعالیٰ نے جنگ بدر میں شریک ہونے والوں (کی قربانیوں) پر نظر کرتے ہوئے ہی فرمایا ہو کہ: تم جو چاہو عمل کرو، میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔

(بخاری - کتاب الجھاد و السیر)

اب یہ "جو چاہو عمل کرو" کی تفسیر حضرت مسیح موعود سید عبدالقادر جیلانی کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ "جب یہ موت انسان پر وارد ہو جاتی ہے تو سب عبادتیں ساقط ہو جاتی ہیں اور پھر خود ہی سوال کرتے ہیں کہ کیا انسان اباحتی ہو جاتا ہے اور سب کچھ اس کے لئے جائز ہو جاتا ہے۔ پھر آپ ہی جواب دیا ہے کہ یہ بات نہیں کہ اباحتی ہو جاتا ہے **بلکہ بات اصل یہ ہے کہ عبادت کے اثقال اس سے دور ہو جاتے ہیں اور پھر تکلف اور تصنع سے کوئی عبادت وہ نہیں کرتا بلکہ عبادت ایک شیریں اور لذیذ غذا کی طرح ہو جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کی نافرمانی اور مخالفت اس سے ہو سکتی ہی نہیں۔ اور خدا تعالیٰ کا ذکر اس کے لئے لذت بخش اور آرام دہ ہوتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں کہا جاتا ہے (اعملوا ماشئتم) اس کے یہ معنے نہیں ہوتے کہ نواہی کی اجازت ہو جاتی ہے بلکہ وہ خود ہی نہیں کر سکتا۔** اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ کوئی خصی ہو اور اس کو کہا جاوے کہ تو جو مرضی ہے کر تو وہ کیا کر سکتا ہے۔ اس سے فسق و فجور مراد لینا کمال درجہ کی بے حیائی اور حماقت ہے۔ یہ تو اعلیٰ درجہ کا مقام ہے جہاں کشف حقائق ہوتا ہے۔ صوفی کہتے ہیں اسی کے کمال پر الہام ہوتا ہے۔ اس کی رضا اللہ تعالیٰ کی رضا ہو جاتی ہے۔ اس وقت اسے یہ حکم ملتا ہے۔ پس اثقال عبادت اس سے دور ہو کر عبادت اس کے لئے غذا شیریں کا کام دیتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ (-) (البقرۃ: 26) فرمایا گیا ہے"۔

(الحکم جلد 7 نمبر 31 مورخہ 24/ اگست 1903ء صفحہ 4)

یعنی ان کو دنیا کے بعد جو رزق ملے گا وہ اسی دنیا کی عبادت میں جو لذت پاتے ہیں وہ متمثل ہو کر قیامت کے دن ان کے سامنے آئے گی۔

حضرت مسیح موعود کا الہام ہے 28/ اپریل 1904ء (-)

(البدر - جلد 3 نمبر 16 و 17 بتاریخ 24/ اپریل اور یکم مئی 1904ء صفحہ 8 - نیز غیر معمولی پرچہ الحکم جلد 8 بتاریخ 28/ اپریل 1904ء)

ترجمہ اس کا یہ ہے:۔ کرو جو چاہو۔ میں نے تمہیں گناہوں سے محفوظ کر لیا ہے۔ انشاء اللہ تم محفوظ ہو۔ کرو جو تم چاہتے ہو۔ میں نے تمہارے لئے فرشتوں کو حکم دے دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تیری عمر بڑھا دی۔ میری نعمت کو یاد کر۔ میں نے تیرے لئے اپنے ہاتھ سے اپنی رحمت اور اپنی قدرت کا درخت لگا دیا ہے۔

اب قرآن کریم کی ایک سورۃ جو اکثر نمازوں میں تلاوت ہوتی ہے (-) (سورۃ التین: 2 تا 4)۔ قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔ اور طور سینین کی اور اس امن والے شہر کی۔

علامہ ابوعبداللہ قرطبی لکھتے ہیں کہ: بعض کے نزدیک (التین) سے مراد دمشق ہے اور (الزیتون) سے مراد بیت المقدس ہے۔ پس اللہ نے دمشق کے پہاڑ کی قسم کھائی کیونکہ وہ حضرت عیسیٰ کی پناہ گاہ تھی اور بیت المقدس کی قسم کھائی کیونکہ انبیاء علیہم السلام کے نزول کی جگہ ہے اور مکہ کی قسم کھائی کیونکہ وہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قدم پڑے اور وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا گھر ہے۔ (تفسیر القرطبی)

علامہ محمود بن عمر الزمخشری سورۃ التین کی آیات (-) (سورۃ التین: 2 تا 4) کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہجرت کرنے کی جگہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جائے پیدائش اور ان کے پروان چڑھنے کی جگہوں میں تین اور زیتون پیدا ہوئی اور الطور وہ جگہ ہے جہاں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پکارا گیا اور مکہ بیت اللہ کی جگہ ہے جو تمام جہانوں کے لئے ہدایت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مولد اور آپؐ کے مبعوث ہونے کی جگہ ہے۔

(تفسیر الکشاف)

یہاں جو قسم کھائی گئی ہے، قسم سے مراد ہے گواہ۔ یعنی یہ مقدس مقامات گواہ ہیں کہ یہ شہرت پھیلتی چلی جائے گی اور کوئی مخالف ان کو دبا نہیں سکے گا۔

علامہ فخر الدین رازی سورۃ التین کی آیات (والتین والزیتون) کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ابن عباسؓ کے مطابق ان سے مراد ارض مقدسہ کے پہاڑ ہیں جنہیں سریانی میں طور تینا اور طور زیتا کہتے ہیں کیونکہ یہ دونوں تین اور زیتون کا منبت ہیں۔ اس طرح اللہ نے گویا انبیاء کے مقامات بعثت کی قسمیں کھائی ہیں۔ پس تین (انجیر) اگانے سے مخصوص پہاڑ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے اور شمالی جانب زیتون اگانے والے پہاڑ سے مراد بنی اسرائیل کے اکثر انبیاء کے مقام بعثت ہیں اور طور سے مراد حضرت موسیٰؑ کا مقام بعثت ہے اور بلد امین سے مراد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام بعثت ہے۔ پس اس قسم سے مراد در حقیقت انبیاء کی تعظیم بیان کرنا اور ان کے درجات کو بلند کرنا ہے۔ (تفسیر کبیر رازی)

علامہ فخر الدین رازی سورۃ التین کی آیت (و ھذا البلد الامین) میں (الامین) کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔ (البلد الامین) سے مراد مکہ ہے اور امین کا مطلب ہے "الآمن" یعنی امن دینے والا۔ صاحب کشاف کہتے ہیں کہ جس کے ذمہ امانت لگائی جائے اسے امین کہتے ہیں اور اس کی امانت داری یہ ہے کہ وہ اس چیز میں اپنی دخل اندازی نہ کرے۔ یہ بھی جائز ہے کہ امین جو فعیل کے وزن پر ہے بطور اسم مفعول اس کے معنی امن دیا گیا شہر بھی ہو سکتے ہیں"۔ یعنی (الامین) امن دینے والا اور (امین) امن دیا گیا شہر دونوں باتیں ہو سکتی ہیں۔" اور بطور اسم فاعل امن دینے والا شہر بھی جیسا کہ دوسری جگہ اسے "حرما آمنا" فرمایا گیا ہے۔ (تفسیر کبیر رازی)

یعنی قرآن شریف نے خود ہی وضاحت کر دی ہے۔ اس شہر کو امین بھی کہا ہے اور آمنا بھی کہا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"تین۔ زیتون۔ طور حضرت عیسیٰ و حضرت موسیٰ کے لئے تجلی کی جگہ اور یہ بلد امین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے"۔ (تشحیذ الاذھان۔ جلد 8 نمبر 9 صفحہ 488)

"خدا سینا سے نکلا اور شعیر سے چمکا اور فاران کے پہاڑ سے ظاہر ہوا۔ اس کے داہنے ہاتھ میں شریعت ہے۔ ساتھ لشکر ملائکہ کے آیا"۔

(توریت۔ کتاب استثناء۔

"آئے گا اللہ جنوب سے اور قدوس فاران کے پہاڑ سے۔ آسمان کو جمال سے چھپا دیا، اس کی ستائش سے زمین بھر گئی"۔ (حبقوق باب 3 آیت 3)

سینا سے موسیٰ جیسا بادشاہ صاحب شریعت ظاہر و باطن نکلا۔ شعیر جس کے پاس بیت لحم اور ناصرہ ہے، مسیح ظاہر ہوا۔

قرآن نے اس پیشگوئی کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت بیان کیا ہے۔ دیکھو:

(-) قسم انجیر کی اور زیتون کی اور طور سینین کی اور اس امن والے شہر کی"۔

یہ پیشگوئی اس پر ختم ہوتی ہے کہ یہ جو بلد امین ہے یہ پہلے سارے انبیاء کا ارتقائی نشان ہے۔ یہاں آکر پھر سب باتوں کی تان ٹوٹتی ہے۔

"ان تین مقامات کی خصوصیت نہایت غور کے قابل ہے۔ عہد عتیق میں اس تخصیص کی وجہ مفصل مذکور ہوئی ہے......... قرآن نے مسیح کے مبدائے ظہور کو تین اور زیتون سے تعبیر فرمایا۔ وادی فاران اور دشت فاران کی تفسیر قرآن نے یہ فرمائی ہے کہ فاران سے شہر مکہ مراد ہے جہاں مسیح جیسا بشیر اور موسیٰ جیسا بشیر و نذیر نکلا۔۔ جس کی شریعت کی نسبت کہا گیا: (-) (المائدہ: 4) آج میں نے پورا کر دیا تمہارے لئے دین کو تمہارے اور پوری کر چکا میں اوپر تمہارے نعمت کو

اور پسند کیا میں نے تمہارے لئے دین اسلام کو۔

فاران کے پہاڑ سے ایسا ظاہر ہوا کہ تمام دنیا اس کا لوہا مان گئی۔ اس کے داہنے ہاتھ میں شریعت روشن ہے۔ اس کا لشکر ملائکہ کا لشکر ہے۔ اس کے سبب سے خدا جنوب سے آیا۔ اس کی ستائش سے زمین بھر گئی۔ موافق اور مخالف نے محمدؐ محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا احمدؐ احمد صلی اللہ علیہ وسلم پکارا۔ اس سے زیادہ زمین ستائش سے اور کیا بھرتی، دشمن بھی محمدؐ کے نام سے پکارتے ہیں"۔

(حقائق الفرقان۔ جلد چہارم۔ صفحہ 410-411)

اب حضرت مسیح موعود کا ایک الہام ہے: "اب تو امن اور برکت کے ساتھ اپنے گاؤں میں جائے گا۔ اور میں تجھے پھر بھی یہاں لاؤں گا"۔

(مکتوب پیر سراج الحق صاحب نعمانی صفحہ 6 و البشریٰ قلمی صفحہ 57 مرتبہ پیر صاحب) (تذکرہ صفحہ 805 مطبوعہ 1969ء)

سورۃ قریش: (-) (سورۃ قریش آیت 2 تا 5)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ قریش میں باہم ربط پیدا کرنے کے لئے۔ (ہاں) ان میں ربط بڑھانے کے لئے (ہم نے) سردیوں اور گرمیوں کے سفر بنائے ہیں۔ پس وہ عبادت کریں اس گھر کے رب کی۔ جس نے انہیں بھوک سے (نجات دیتے ہوئے) کھانا کھلایا اور انہیں خوف سے امن دیا۔

یہ پیشگوئی کے طور پر میرے حق میں بھی بار بار پوری ہوئی ہے جس کو تحدیث نعمت کے طور پر میں آپ کے سامنے بیان کرتا ہوں۔ ایک دفعہ جب ہم امریکہ سفر پر گئے۔ تو بہت خوف تھا۔ کھانے کے متعلق بھی تھا اور لوگوں سے امن کے متعلق بھی تھا۔ وہاں بہت غنڈے اور بدمعاش لوگ پھرتے ہیں۔ میرے ساتھ میری بیوی اور دو بیٹیاں تھیں۔ اس ڈر کے مارے میں نے اسی سورت کی تلاوت کی (-) اور اس کو ایسے حیرت انگیز طریق پر میں نے پورا ہوتے ہوئے دیکھا ہے کہ خدا تعالیٰ کی ہستی کے سوا ممکن نہیں کہ کوئی اس کو اس طرح پورا کر سکے۔ سب سے پہلی دلچسپ بات یہ تھی کہ شکاگو جو بہت بڑا شہر ہے کوئی سو میل کے قریب ہے۔ شکاگو میں داخل ہوئے تو قریباً نصف شکاگو طے کر لیا اور میں بچوں کو کہتا تھا کہ ابھی یہاں نہیں مڑنا۔ اور نصف طے کرنے کے بعد میں ایک طرف سڑک پر مڑ گیا۔ کسی سے نہیں پوچھا۔ پھر مڑتے ہوئے پھر دائیں طرف مڑا، پھر دائیں طرف، پھر بائیں طرف، کئی چکر اس طرح لگے۔ آخر ایک پٹرول پمپ کے پاس جا کر موٹر روک لی۔ پٹرول پمپ پر طرح طرح کے غنڈے پھر رہے تھے۔ لیکن ایک شریف عورت وہ بھی نشے میں دھت تھی وہ دوڑی دوڑی میرے پاس آئی اور مجھے کہا کہ کوئی میرے لائق کام ہو۔ تو میں نے ہمارے ایک دوست کا جو انتظار کر رہے تھے ان کا ٹیلی فون نمبر دیا۔ اس نے ان کو فون کیا اور مجھے کہا کہ آپ یہاں ٹھہریں۔ وہ جگہ پانچ منٹ کے فاصلے پر ہے اور وہ ابھی آتے ہیں۔ چنانچہ ابھی ہماری بات ختم نہیں ہوئی تھی کہ ان کی موٹر پہنچ گئی۔ اور جو میرے ارد گرد بری نیت سے غنڈے اکٹھے ہو رہے تھے وہ سارے بکھر گئے اور وہ دوست مجھے خیریت سے اپنے گھر لے گئے جو (بیت) کے پاس ایک جگہ تھی اور اللہ کے فضل سے کھانے وغیرہ کا بھی بہت عمدہ انتظام کیا۔

اب یہ سارا سلسلہ ایک دفعہ کی بات نہیں ہے، مسلسل یہی مضمون چلتا رہا ہے۔ امریکہ میں بھی اور واپسی پر ہالینڈ کی میں بات بتاتا ہوں۔ ہالینڈ میں مجھے پتہ نہیں تھا کہ ہماری (بیت) کہاں ہے۔ تو آدھی رات کو کوئی ایک بجے کے قریب ہم ہالینڈ میں ہیگ شہر میں داخل ہوئے اور کسی سے نہیں پوچھا کہ کون ہو تم کہاں جانا ہے۔ نہ ہمیں زبان آتی تھی۔ اتنے میں چھ لڑکے شوخیاں کرتے ہوئے سائیکل پر چلے جا رہے تھے۔ میں نے ان کو (بیت) کا ایڈریس دکھایا تو ایک لڑکا بولا یہ تو ہمارے گھر کے ساتھ ہی ہے۔ چنانچہ وہ بائیسکل پر آگے آگے چلا اور ہم اس کے پیچھے پیچھے چلے۔ حافظ قدرت اللہ صاحب (بیت) کے امام ہوا کرتے تھے۔ سیدھا جا کر ان کا دروازہ کھٹکھٹایا اور ہم امن میں آگئے۔ خوف سے بھی امن میں آگئے اور کھانا بھی مل گیا۔

باتیں تو بہت تھیں لیکن ساری باتیں نہیں بتاتا۔ ایک آخری واقعہ بہت دلچسپ سن لیجئے۔ جب ہم ناروے گئے تو خیال تھا کہ مقصود صاحب کے گھر ٹھہریں گے۔ انہوں نے دعوت دی ہوئی تھی۔ نہ ہمیں نارویجین زبان آئے نہ گھر کا پتہ۔ گلیاں بھی عجیب و غریب قسم کی ہیں۔ تو میں نے کاغذ پر صرف ان کا پتہ لکھا ہوا تھا۔ تو پہلا شخص جس کے پاس میں نے کار روکی ہے پہلا شخص اس کو میں نے پتہ دکھایا تو اس نے میری بیوی آصفہ مرحومہ کو کہا کہ تم ایک طرف ہٹ جاؤ۔ وہ میرے سٹیرنگ کے پاس آگئیں اور آگے وہ ان کے ساتھ بیٹھ گیا اور تھوڑی بہت انگریزی اس کو آتی تھی۔ اس نے کہا جس گھر کا پتہ پوچھ رہے ہو وہ میرا ہمسایہ ہے۔ تو ابھی میں آپ کو وہاں لے کر جاتا ہوں۔ چنانچہ سیدھا ان کے پاس پہنچ گئے۔ اب یہ اتفاق ایک ہو، دو ہو، وہ تو مسلسل سارا سلسلہ ہی (-) کا سلسلہ تھا۔ پس یہ سورت جب بھی پڑھتا ہوں وہ سارے واقعے ایک بجلی کی طرح میرے ذہن میں گھوم جاتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کی ہستی وہ ہے جو اپنی ذات کا ثبوت اپنے کاموں سے دیتا ہے ورنہ دیکھنے میں تو خدا کہیں نظر نہیں آتا مگر اس کے حیرت انگیز کارنامے ہیں جیسے حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت یزید بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (-) کے ضمن میں فرمایا: اے قریش! تم پر ہلاکت ہو۔ تم اس گھر کے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں ہر قسم کی بھوک کے وقت کھلایا اور ہر قسم کے خوف سے امن بخشا۔

(مسند احمد بن حنبل۔ مسند القبائل)

مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک (لایلاف قریش) کا مطلب یہ ہے کہ قریش کے لوگوں کا دل سفر میں (اس طرح) لگ گیا کہ سردی اور گرمی میں بھی سفر کرنا ان کے لئے دوبھر نہ ہوتا تھا اور (امنھم) سے مراد یہ ہے کہ ان کو حرم میں ان کے ہر دشمن سے بے خوف کر دیا اور امن عطا فرما دیا۔ (صحیح بخاری۔ کتاب التفسیر۔ تفسیر سورۃ قریش)

حضرت علامہ فخر الدین رازی سورۃ قریش کی آیت (رحلة الشتاء والصيف) کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"قریش دو سفر کیا کرتے تھے۔ ایک سردیوں کا سفر جو یمن کی طرف ہوتا تھا کیونکہ یمن نسبتاً گرم علاقہ تھا۔ اور دوسرا گرمیوں کا سفر جو شام کی طرف ہوتا تھا کیونکہ شام نسبتاً سرد علاقہ تھا۔

عطاء نے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہوئے ان سفروں کے آغاز کا سبب اس طرح بیان کیا ہے کہ قریش میں سے جب کسی خاندان پر قحط کی حالت آتی تو وہ اپنے اہل و عیال کو لے کر مکہ سے باہر ایک جگہ کی طرف نکل جاتا اور وہاں وہ سب اہل و عیال روپوشی اختیار کر لیتے یہاں تک کہ وہ مر جاتے۔ قریش میں یہی طریق جاری رہا یہاں تک کہ ہاشم بن عبد مناف اپنی قوم کے سردار ہوئے۔ ایک دفعہ ہاشم کھڑے ہوئے اور قریش سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ اے اہل قریش تم پر قحط آیا ہوا ہے۔ تو اس کی وجہ سے تم گھٹتے جا رہے ہو اور ذلیل ہو رہے ہو حالانکہ تم حرم شریف کے متولی ہو اور تمام اولاد آدم میں سے سب سے زیادہ معزز ہو اور لوگ تمہارے تبعین ہیں۔ قریش نے کہا کہ ہم آپ کے پیچھے ہیں۔ آپ جو بھی فیصلہ کریں گے ہم اس کی مخالفت نہیں کریں گے۔ پس ہاشم نے اس پر تمام نسل قریش کو تجارت کی غرض سے دو سفروں کے لئے تیار کیا۔ سردیوں کا سفر یمن کی طرف اور گرمیوں کا سفر شام کی طرف۔ اب جو بھی غنی آدمی منافع حاصل کر لیتا اسے وہ اس غنی آدمی اور فقراء میں تقسیم کر دیتے یہاں تک کہ ان کا ہر فقیر بھی اپنے مالداروں کی طرح ہو گیا۔ جب اسلام آیا تو وہ اسی طریق کار پر قائم تھے۔ اور عربوں میں کوئی بھی قریش سے زیادہ مالدار اور معزز نہیں تھا۔

امام رازی مزید لکھتے ہیں کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ بتایا ہے کہ سفر کی شرائط میں سے یہ ہے کہ باہمی انس اور محبت ہو۔ اسی لئے فرمایا (ولا جدال فی الحج) اور حضر کی نسبت سفر میں اعلیٰ اخلاق کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔

اس قول کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ اس سے مراد لوگوں کے مکہ کی طرف سفر ہیں۔ اور انہی سفروں کی وجہ سے اہل مکہ کے منافع کے لئے مکہ میں بازار لگتے تھے اور اگر اصحاب فیل اپنا ارادہ پورا کر لیتے تو اہل مکہ ان فوائد اور منفعتوں سے محروم ہو جاتے۔ (تفسیر کبیر رازی)

اہل مکہ کا مکہ سے جنوب سے اور شمال کی طرف سفر بھی مراد ہے اور جنوب اور شمال کے لوگوں کا دونوں موسموں میں مکہ کی طرف سفر کرنا بھی مراد ہے۔

علامہ عبداللہ قرطبی سورۃ قریش کی آیت (و امنھم من خوف) (القریش :5) کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس دعا (-) کا جواب ہے۔

(تفسیر القرطبی)

بہت عمدہ بات ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو دعا کی تھی کہ اس شہر کو امن کا موجب بنا اور ان کو اس میں رزق عطا کر تو یہی وہ آگے تک چل رہا ہے۔

علامہ فخرالدین رازی سورۃ قریش کی آیت کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ وہ (قریش) امن کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے۔ دوران سفر نہ کوئی ان کو روکتا اور نہ ان پر کوئی حملہ آور ہوتا اور نہ ہی حضر میں ان پر کوئی حملہ آور ہوتا جبکہ ان کے علاوہ قبائل سفر اور حضر میں حملوں سے امن میں نہ تھے۔ اور یہی اس آیت کا (-) کا مفہوم ہے۔'' کہ تم نے دیکھا نہیں کہ اس حرم کو ہم نے امن دینے والی جگہ بنا دیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''قریش تجارت کے واسطے ہر سال دو سفر کرتے تھے۔ موسم سرما میں افریقہ' ہند' یمن کی طرف جاتے تھے''۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس سفر کا دائرہ زیادہ وسیع کر کے بتایا ہے۔ افریقہ بھی جاتے تھے اور ہند اور یمن کی طرف جاتے تھے۔ ''اور موسم گرما میں شام' ایران کی طرف جاتے تھے۔ ہر دو طرف کے لوگ ان کی بہت ہی عزت اور تکریم کرتے تھے اور ہدیے اور تحفے دیتے تھے۔ اگر خدانخواستہ اصحاب الفیل کو فتح ہو جاتی تو ان کی یہ تمام عزت جاتی رہتی اور امن اٹھ جاتا۔ لیکن اصحاب الفیل کو تباہ کر کے اللہ تعالیٰ نے ان کی عزت کو اور بھی بڑھایا۔ اور پہلے سے بھی زیادہ لوگ قریش کی تعظیم کرنے لگے۔ اور وہ سفر ان کے واسطے اور بھی زیادہ آسان اور بابرکت ہو گئے۔''

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 26/ ستمبر 1912ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''خانہ کعبہ کو بیت اللہ بھی کہتے ہیں اور بیت العتیق بھی کہتے ہیں۔ قرآن کریم سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک وقت یہ خطہ بھی سرسبز و شاداب نہروں اور نباتات کے ساتھ ہو جائے گا۔ چنانچہ اس پیشگوئی کا پورا ہونا آج ظاہر ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف جھکنے اور اس کی عبادت میں مصروف ہونے اور توکل سے فائدہ اٹھا کر دنیوی احتیاج سے محفوظ رہنے کی مثالیں فرداً فرداً تو جو ہیں سو ہیں۔ مگر مجموعی طور پر ملک عرب میں اس علاقہ نے اس کا نمونہ دکھایا ہے کہ جب ایک زمین خدا کی عبادت کے واسطے خاص ہوئی تو وہ باوجود بنجر بیابان ہونے کے تمام دنیوی نعمتوں سے متمتع ہو گئی۔ حدیثوں سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ جو کوئی اپنی آخرت کے اہتمام میں ہو' اللہ تعالیٰ اس کے نفس میں تونگری دے دیتا ہے اور دنیا کے ہموم سے اسے کفایت کرتا ہے۔ مگر جس نے غافل ہو کر دنیا کے اہتمام سے شغل کیا' اللہ تعالیٰ اس کی آنکھوں کے سامنے محتاجی کر دیتا ہے اور دنیوی ہموم سے اسے کفایت نہیں کرتا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو دعا اس گھر کے واسطے کی تھی کہ (-) (بقرہ :127) وہ دعا بھی اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی۔ اور اس سے خدا تعالیٰ کی ہستی کا اور انبیاء علیہم السلام کی صداقت کا ایک بین ثبوت ظاہر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حرم کے متعلق قرآن کریم میں جو پیشگوئی کی ہے کہ (-) (العنکبوت :68) یہ پیشگوئی آج تک پوری ہو رہی ہے۔ ایک مفسر لکھتے ہیں۔ عرب پہلے جاہل کہے جاتے تھے۔ اسلام لانے سے وہ دنیا کے عالم کہلائے (-) اب تو اسلام نے بہت فضیلت ان کو دی' ان کی عزت ہوئی علم کے لحاظ سے بھی اور ہر پہلو سے' امارت کے لحاظ سے بھی اب دیکھو کس طرح لوگ پاکستان سے دوڑ دوڑ کر سعودی عرب کی طرف جاتے ہیں اور وہاں جانے کا ویزا مل جانا ہی ان کے لئے تونگری کا ایک نشان بن جاتا ہے کہ اب ضرور امیر ہو جائیں گے۔ تو جو بھی غربت کی حالت میں سعودی عرب پہنچے ہیں وہ بہت ہی امیر ہو کر اپنے بال بچوں کو بھی پھر بہت مالا مال کر دیتے ہیں۔ تو یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ آج تک اس کا یہ وعدہ پورا ہوتا چلا جا رہا ہے۔ ''کافر تھے خدا نے ان کو مسلمان بنایا۔ جہالت میں بھوکے تھے' خدا نے طعام وحی سے مالا مال کر دیا''۔ (ضمیمہ اخبار بدر قادیان 26/ ستمبر 1912ء)

اخبار بدر قادیان کے ایڈیٹر تحریر فرماتے ہیں:

''عرب صاحب نے ادھر ادھر غیر آبادی کو دیکھ کر عرض کی کہ یہ صرف حضور ہی کا دم ہے کہ جس کی خاطر اس قدر انبوہ ہے ورنہ اس غیر آباد جگہ میں کون اور کب آتا ہے۔ (حضرت مسیح موعود نے سن کر) فرمایا کہ:۔(-)

وہاں بھی عرب لوگ دور دراز جگہوں سے جا کر مال وغیرہ لاتے تھے اور وہاں بیٹھ کر کھاتے تھے۔(-)'' (البدر جلد 2 نمبر 4 بتاریخ 13/ فروری 1903ء صفحہ 26)

پھر الہام ہے حضرت مسیح موعود کا

(-) آج تو میرے نزدیک بامرتبہ اور امین ہے۔ اور تیرے پر میری رحمت دنیا اور دین میں ہے۔ اور تو مدد دیا گیا ہے۔ خدا تیری تعریف کرتا ہے اور تیری طرف چلا آتا ہے۔ خبردار ہو خدا کی مدد نزدیک ہے۔ (تذکرہ ۔ صفحہ 78 تا 79 مطبوعہ ربوہ 1969ء)

ایک الہام ہے 1893ء کا (-)

ترجمہ:۔ کہہ میں خدا کی طرف سے مامور ہوں۔ اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

اور فرمایا: ''اور تیرے تابعین کو ان پر جو منکرین ہیں قیامت تک غلبہ بخشوں گا''۔ یعنی غلبہ کوئی ابھی ختم ہونے والا نہیں بلکہ بہت لمبا سلسلہ ہے جو جاری رہے گا۔ ''آج تو میرے نزدیک بامرتبہ اور امین ہے۔ تو مجھ سے ایسا ہے جیسا میری توحید اور تفرید۔ سو وہ وقت آ گیا جو تیری مدد کی جائے اور تجھے لوگوں میں معروف و مشہور کیا جائے۔

(تذکرہ صفحہ 220 مطبوعہ ربوہ 1990ء)

پھر الہام ہے 1893ء کا: ینصرک (-)

ترجمہ:۔ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کریں گے۔'' اب یہ بکثرت ایسے واقعات ہوتے رہتے ہیں۔ آج بھی بڑی کثرت سے افریقہ وغیرہ میں جو لوگ (احمدی) ہو رہے ہیں وہ الٰہی خوشخبریوں کی وجہ سے ہو رہے ہیں۔ محض (-) کتابیں پڑھ کر نہیں بلکہ جماعت کی تائید میں خدا تعالیٰ کے تازہ تازہ نشان دیکھتے ہیں اس کی وجہ سے متاثر ہو جاتے ہیں۔

''تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم اپنی طرف سے الہام کریں گے۔ خدا کی باتیں ٹل نہیں سکتیں۔ اور تو ہمارے نزدیک صاحب مرتبہ ہے اور امین ہے اور کہیں گے کہ یہ وحی نہیں ہے' یہ کلمات تو اپنی طرف سے بنائے گئے ہیں۔ ان کو کہہ کہ وہ خدا ہے کہ جس نے یہ کلمات نازل کئے۔ پھر ان کو لہو و لعب کے خیالات میں چھوڑ دے۔''

(تذکرہ ۔ صفحہ 239 مطبوعہ ربوہ 1969ء)

پھر تذکرہ میں 1900ء کا الہام ہے:

(-) ترجمہ:۔ ''اور میں تیرے تابعین کو تیرے منکروں پر قیامت تک غالب رکھوں گا۔'' یہ آج کل کی بات نہیں مسلسل یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ ''اور یقیناً تو ہمارے حضور صاحب مرتبت اور امین ہے۔ تو میرے حضور وہ مرتبہ رکھتا ہے جسے مخلوق نہیں جانتی۔ اور خدا ایسا نہیں ہے جو تجھے چھوڑ دے۔ یہاں تک کہ پاک اور پلید میں فرق کر کے دکھلاوے''۔

(تذکرہ ۔ صفحہ 366' مطبوعہ ربوہ 1969ء)

ایک الہام ہے 29/ اپریل 1903ء کا:

خدائے رحیم کی طرف سے امن پانے والا۔ احمد مقبول۔

(کاپی الہامات حضرت مسیح موعود صفحہ 7)

ایک الہام ہے 19/ اپریل 1904ء کا:

''ایک رویا کے بعد الہام ہوا: (-) (یعنی جو اس میں داخل ہو گا وہ خطرات سے محفوظ ہو جائے گا)۔ اس الہام کو سناتے وقت حضور نے فرمایا کہ دیکھو اس (بیت) پر بھی یہی الہام لکھا ہوا جو پچیس برس کے قریب کا ہے۔

(الحکم جلد 8 نمبر 13 بتاریخ 24/ اپریل 1904ء صفحہ 1)

اس وقت تو لوگ قادیان کو جانتے بھی نہیں تھے۔

پھر الہام ہے 19/ اپریل 1904ء کا:۔

''فرمایا کہ میں اپنی جماعت کے لئے اور پھر قادیان کے لئے دعا کر رہا تھا۔ تو یہ الہام

ہوا: فسحقهم تسحيقا (ترجمہ: پس پیس ڈال ان کو خوب پیس ڈالنا)

فرمایا میرے دل میں آیا کہ اس پیس ڈالنے کو میری طرف کیوں منسوب کیا گیا ہے۔ اتنے میں میری نظر اس دعا پر پڑی۔ جو ایک سال ہوا بیت الدعاء پر لکھی ہوئی ہے۔ اور وہ دعا یہ ہے (۔) اس دعا کو دیکھنے اور اس الہام کے ہونے سے معلوم ہوا کہ میری دعا کی قبولیت کا وقت ہے۔

پھر فرمایا: ہمیشہ سے سنت اللہ اسی طرح پر چلی آتی ہے کہ اس کے ماموروں کی راہ میں جو لوگ روک ہوتے ہیں، ان کو ہٹا دیا کرتا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کے بڑے فضل کے دن ہیں۔ ان کو دیکھ کر خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان اور یقین بڑھتا ہے کہ وہ کس طرح ان امور کو ظاہر کر رہا ہے۔"

(الحکم۔ جلد 8 نمبر 13 بتاریخ 24/ اپریل 1904ء صفحہ 1)

14/ نومبر 1905ء کا رؤیا: "ایک کاغذ دکھایا گیا جس پر عربی عبارت میں ایمان کے اقسام لکھے ہیں۔ وہ عبارت یاد نہیں رہی مگر اس کا مطلب غالباً یہ تھا کہ ایمان چار قسم ہے۔ ایک روایتی ایمان۔ دوسرا وہ جو بصیرت سے حاصل ہوتا ہے۔ تیسرا حالی ایمان۔ چوتھا استغراقی جو محویت سے حاصل ہوتا ہے۔"

(بدر جلد اول۔ نمبر 36 بتاریخ 17/ نومبر 1905ء صفحہ 2 الحکم جلد 9 نمبر 40 بتاریخ 17 نومبر 1905ء صفحہ 1)

اور آخر پر حضرت مسیح موعودؑ کا 1905ء کا ایک الہام ہے:

"خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے، ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں۔ اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں۔ ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں۔ اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔" (رسالہ الوصیت صفحہ 9)

اللہ تعالیٰ ہمیں ان الہامات کا پورا کرنے والا بنائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 22/ مارچ 2002ء)

تبصرہ کتب

فرقان

نوٹ بک

نام: فرقان نوٹ بک
تعداد صفحات: 145
ناشر: جماعت احمدیہ اسلام آباد

دل میں یہی ہے ہردم تیرا صحیفہ چوموں
قرآن کے گرد گھوموں کعبہ میرا یہی ہے

اللہ تعالیٰ نے ابدی اور لازوال ہدایت کے لئے اپنا کلام قرآن پاک کی صورت میں ہمیں عطا کیا ہے جو کہ مکمل ضابطہ حیات ہے۔ زندگی کے ہر پہلو کے بارہ میں اصولی راہنمائی ہمیں قرآن کریم سے مل جاتی ہے۔ اس کے مضامین پر جس قدر تدبر کریں اتنے ہی معارف پاک طینت لوگوں پر کھلتے جاتے ہیں۔ اس کی تلاوت ثواب کا موجب ہے اور اس کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہم دین و دنیا کی دولتیں حاصل کر سکتے ہیں اور اپنی دینی و دنیاوی زندگی کو خدا تعالیٰ کی ہدایت کے تابع کر کے خوبصورت بنا سکتے ہیں اور فلاح کے راستہ پر چل نکلتے ہیں۔

قرآن کریم کے ان ازلی ابدی اور نہ ختم ہونے والے خزانوں میں سے چند مضامین ڈائری کی شکل میں احباب جماعت کے استفادہ کے لئے پیش کرنے کی سعادت جماعت احمدیہ اسلام آباد حاصل کر رہی ہے۔ مکرم سید تنویر مجتبیٰ صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن اور مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی سلسلہ ضلع اسلام آباد کی محنت اور لگن سے یہ خوبصورت "فرقان" نوٹ بک احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے منظر پر آئی ہے۔

قرآن کریم کے اہم اور روزمرہ ہماری ضروریات کو پورا کرنے والے مضامین کے بارہ میں آیات قرآنیہ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ آیات کے متن کے ساتھ ان کا حوالہ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ترجمۃ القرآن سے ان آیات کا اردو ترجمہ درج کیا گیا ہے۔ پچاس سے زائد مضامین پر آیات کا انتخاب نوٹ بک کی زینت ہے۔ ان موضوعات میں اللہ تعالیٰ، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، قرآن کی عظمت، انسان، ملائکہ، مومن، کافر، منافق، مشرک، صداقت انبیاء، فیضان نبوت، وفات مسیح، شفاعت، نجات، قضا و قدر، آخرت، جنت و دوزخ، جہاد، دعوت الی اللہ، حقوق العباد، خلافت، حکومت و سیاست، عدل و انصاف، اخلاقیات، تقویٰ، صبر و استقامت، ایفائے عہد اور اسماء حسنیٰ وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف تین صفحات پر مفید معلومات فراہم کرتا ہے۔ سال بہ سال تاریخ احمدیت کے اہم واقعات کی جھلکیاں ایک ایک سطر میں تین صفحات پر نوٹ بک کی زینت ہیں۔ چار صفحات پر حضرت مسیح موعود کی تمام کتب کے اسماء اور ان کا مختصر تعارف احباب کی تعلیم کے لئے پیش کیا گیا ہے۔

ادعیۃ القرآن، اور قرآن کریم کے غیر ملکی زبانوں میں تراجم کی فہرست بھی شامل اشاعت ہے۔ 2001ء سے 2004ء کے کیلنڈر بھی نوٹ بک میں شامل کر دیئے گئے ہیں تاکہ پروگرام بناتے وقت تاریخ ذہن میں رہے۔ اندرون و بیرون ممالک اہم مقامات کے ٹیلی فون کوڈ نمبرز اور پیمانوں کا حساب بھی نوٹ بک کی معلومات میں اضافہ کئے ہوئے ہے۔ بجٹ اور چندے کے حساب کے لئے الگ الگ صفحات رکھے گئے ہیں۔ ایڈریس بک کے لئے جہاں ٹیلی فون، فیکس، موبائل، ای میل وغیرہ لکھنے کی سہولت ہے اس کے لئے نوٹ بک کے 12 صفحات مخصوص کئے گئے ہیں۔ نوٹ بک کے 60 صفحات نوٹس لینے، میٹنگ کے ایجنڈا کی تیاری اور دیگر استعمال کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔

نوٹ بک کی جلد مضبوط اور خوبصورت ہے جبکہ اس کے لئے انتہائی معیاری کاغذ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ہر صفحہ حاشیہ دار ہے جس کے لئے ہلکا گلابی رنگ استعمال کیا گیا ہے مضامین کی سرخی اسی رنگ سے دی گئی ہے جبکہ باقی طباعت سیاہ رنگ سے کی گئی ہے۔ احمدیہ بیت الذکر بیت الرحمٰن میری لینڈ امریکہ اور بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن ڈنمارک کی تصاویر بھی نوٹ بک کی زینت ہیں۔ اللہ تعالیٰ نوٹ بک کی کاوش کو قبول فرمائے اور احباب جماعت کو مضامین قرآن پر تدبر اور ان پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

کینیا (Kenya)

سابق برطانوی نوآبادی اور زیر حفاظت علاقہ، جو اب آزادی سے بہرہ ور ہے۔ (2,24,960 مربع میل، آبادی 180,00,000) مشرقی افریقہ میں بحر ہند پر واقع ہے۔

دارالحکومت نیروبی۔ زیر حفاظت علاقہ (نوآبادی کے اندر) سلطان زنجبار سے اجارہ پر لیا ہوا ہے جو تنگ سا ساحلی علاقہ ہے اس میں خاص بندرگاہ ممباسہ ہے، شمال میں بنجر لیکن جنوب میں زیادہ زرخیز ہے۔ جہاں گیہوں، پھلیاں، قہوہ، چائے، ریشہ دار گھاس اور کپاس بوئی جاتی ہے، مویشی خانے ہیں۔ یہاں سواحیلی اور انگریزی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ سونا، کھریا، مینگانیز، نمک، تانبا اہم معدنیات ہیں۔ ساحلی علاقہ ساتویں صدی میں ہاتھی دانت کے عرب اور ایرانی تاجروں نے آباد کیا، جن کے ذریعے سے بردہ فروشی بھی ہوتی تھی، پندرھویں سترھویں صدی میں پرتگیز اس پر قابض ہوئے۔ برطانیہ نے "برٹش ایسٹ افریقہ کمپنی" کے ذریعہ سے 1887ء میں یہاں اپنا اثر بڑھایا اور 1895ء میں کینیا کو زیر تحفظ علاقہ قرار دے دیا۔ 1920ء میں پٹے پر لئے ہوئے ساحلی علاقے کا نام کینیا نوآبادی بن گیا۔ نامزد گورنر ایک مجلس قانون ساز کے مشوروں کے مطابق حکومت کرتا جس کے ارکان بیشتر سفید فام ہوتے۔ ماؤ ماؤ دہشت پسندوں نے جوموکینیاٹا کی سرکردگی میں سفید فام آبادکاروں کے خلاف خانہ جنگی شروع کر دی (1952ء، 1955ء) برطانوی فوجوں نے 1956ء میں حالات پر قابو پالیا لیکن حالات بدل چکے تھے۔ دہشت پسندی رک نہ سکی اور کینیا نے 12 دسمبر 1963ء کو آزادی حاصل کر لی۔ جوموکینیاٹا نے وزیراعظم کا عہدہ سنبھالا۔ 1964ء میں کینیا جمہوریہ بنا۔ 11 نومبر 1969ء کو جوموکینیاٹا دوسری مرتبہ ملک کا وزیراعظم بنا۔ مارچ 1968ء میں ایشیائی باشندوں کو نکالنے کی مہم چلائی گئی۔ 1974ء میں ملک کو شدید خشک سالی کا سامنا کرنا پڑا۔ جولائی 1976ء میں یوگنڈا کے صدر نے کینیا کو بموں سے اڑانے کی دھمکی دی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ کینیا نے ان اسرائیلی طیاروں کو تیل لینے کی اجازت دی تھی جو اسرائیلی یرغمالیوں کو چھڑانے کے لئے 4 جولائی کو یوگنڈا پر حملہ آور ہوئے۔ تاہم اگست 1976ء میں دونوں ملکوں کے مابین دوستانہ تعلقات پھر سے استوار ہو گئے۔ 1970ء میں جب جوموکینیاٹا کی عمر 80 سال کے قریب ہو گئی تو سیاست دانوں نے جلسوں میں یہ کہنا شروع کر دیا کہ اگر جوموکینیاٹا کی موت واقع ہو گئی تو اقتدار کون سنبھالے گا۔ لیکن اٹارنی جنرل نے اسے ناقابل معافی جرم قرار دیا۔ 1977ء میں تنزانیہ نے اس وجہ سے کینیا سے ملحقہ سرحد بند کر دی کہ کینیا نے مشترکہ ہوائی سروس کو بند کر دیا تھا۔ دس سال کے بعد پہلی بار انتخابات کے لئے 3 اپریل 1977ء کی تاریخ مقرر کی گئی لیکن 2 اپریل کو انتخابات غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیئے گئے۔ جولائی 1977ء میں کینیا اور

باقی صفحہ 7 پر

تقریب شادی

مکرم ظفر اقبال خان صاحب سیکرٹری مال دارالنصر غربی (ب) ربوہ تحریر کرتے ہیں میرے بیٹے مکرم ناصر اقبال خان صاحب مربی سلسلہ حافظ آباد کی تقریب شادی مورخہ 21 اپریل 2002ء بروز اتوار ہمراہ مکرمہ صائمہ آفتاب صاحبہ بنت مکرم ماسٹر محمد صادق صاحب سابق امیر حلقہ تخت ہزارہ حال دارالنصر غربی (ب) ربوہ سرانجام پائی۔ تقریب رخصتانہ کے موقع پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔ اگلے روز 22۔ اپریل 2002ء کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں کثیر تعداد میں بزرگان سلسلہ و احباب و عزیزان نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر بھی محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے دعا کرائی۔ مکرم ناصر اقبال خان صاحب محترم خان عبدالرحیم خان (مرحوم) سابق صدر جماعت احمدیہ خوشاب کے پوتے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے بہت بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محسن رضا بھٹی صاحب کارکن جامعہ احمدیہ لکھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 26 جنوری 2002ء کو بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام امتہ الوکیل تجویز ہوا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری حبیب اللہ چٹھہ صاحب چک نمبر 40 جنوبی سرگودھا کی نواسی ہے اللہ تعالیٰ بچی کو دراز عمر، نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے آمین۔

Philips
سمارٹ الیکٹریکل انٹرپرائزز
P-A سسٹم۔ سیکیورٹی سسٹم۔ C.C.T.V سٹلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔ بلاک D/12 جناح سپر مارکیٹ
اسلام آباد فون 051-2650347

مینوفیکچررز وڈیلر واشنگ مشین۔ گیزر کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
نور ہوم اپلائنسز
1-32/B چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی وکوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
بیرون ملک ہوائی سفر کے ارزاں ٹکٹ اور سفری انتظامات کے علاوہ پاکستان کے خوبصورت مقامات مثلاً مری، کاغان، سوات اور شمالی علاقہ جات کی سیاحت کے لئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی آج بھی آپ کے لئے ہماری خدمات ہمہ وقت حاضر ہیں
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد
فون 2270987 فیکس 2277738

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

محترمہ ریحانہ باجوہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری علیم احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور اطلاع دیتی ہیں کہ میرے بھائی مکرم کرنل (ر) ظہیر احمد باجوہ صاحب ابن مکرم چوہدری محمد عبداللہ باجوہ صاحب G-86 ماڈل ٹاؤن لاہور کا واشنگٹن امریکہ میں ریڑھ کی ہڈی کا آپریشن آج 30۔ اپریل کو ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی اور مکمل صحت یابی کیلئے درخواست ہے۔

مکرم شفیق احمد صاحب کارکن شعبہ کمپیوٹر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے تایا مکرم بشیر احمد صاحب لائیکوری کارکن وکالت مال ثانی گزشتہ چند دنوں سے بوجہ فالج اللہ رکھی ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ اور بے ہوشی طاری ہے۔ ان کی معجزانہ شفا کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالعزیز بھٹی صاحب دارالنصر غربی حلقہ منعم بعارضہ قلب I.C.U افضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم عبدالحمید بٹ صاحب دارالرحمت وسطی کے والد محترم عبدالکریم بٹ صاحب کچھ عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے شدید علیل ہیں فیصل آباد ہسپتال میں داخل رہے ہیں اب گھر پر ہی علاج معالجہ ہو رہا ہے تکلیف شدید ہے احباب جماعت ان کی مکمل شفایابی کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

تربیتی پروگرام

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دارالرحمت شرقی بشیر کا دوسرا سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام مورخہ 20 تا 22 اپریل 2002ء منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز اجتماعی نماز تہجد سے ہوا اور پھر مکرم مولانا چوہدری محمد صدیق صاحب (سابق لائبریرین) صدر محلہ نے افتتاح کیا۔ خدام کو دو گروپس میں تقسیم کرکے علمی و ورزشی مقابلے ہوئے۔ تینوں دن اجتماعی تہجد اور تلاوت باآواز بلند ہوئی۔ دعوۃ الی اللہ کاؤنٹر لگایا گیا۔ مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب نے خطاب اور مجلس سوال وجواب کی۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی مکرم مولانا عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر الفضل تھے۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد انہوں نے خدام کو ان کی ذمہ داریوں اور اپنے عہد نبھانے کی طرف توجہ دلائی۔ بعد ازاں اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی جس کے بعد جملہ حاضرین کو عشائیہ پیش کیا گیا۔ تقریب کی حاضری 175 تھی۔

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ دارالعلوم شرقی برکت کا سالانہ سہ روزہ پروگرام مورخہ 25 تا 27 اپریل 2002ء منعقد ہوا۔ تینوں دن تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ تلاوت قرآن کریم باآواز بلند ہوئی، تربیتی لیکچرز، ایک مجلس سوال وجواب، کلوا جمیعاً، علمی و ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ پانچ عدد خیمہ جات خوبصورتی سے سجائے گئے۔ پروگرام کی اختتامی تقریب مورخہ 27 اپریل بروز ہفتہ ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم میجر شاہد سعدی صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تھے۔ انہوں نے خیمہ جات کا معائنہ کیا اور خدام اطفال کی محنت کو سراہا۔ تلاوت، عہد نظم اور رپورٹ کے بعد انہوں نے اعزاز پانے والوں میں انعامات تقسیم کئے اور پھر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اول آنے کیلئے بنائی گئی ہے ہر ممبر جماعت کو اس ماٹو کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہئے۔ مکرم مہتمم صاحب مقامی نے مہمان خصوصی کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی جس کے بعد حاضرین کو عشائیہ پیش کیا گیا۔ اس پروگرام کی حاضری 250 سے زائد تھی۔

بقیہ صفحہ 6

صومالیہ کے مابین ایک معاہدہ طے پایا جس کے تحت مشترکہ سرحدی کمیشن کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جوموکینیاٹا نے 22 اگست 1978ء کو وفات پائی اور ڈینیئل ارپ موئی (Deniel Arap Moi) نے 14۔ اکتوبر 1978ء کو نئے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھایا سکول ماسٹر ہونے کی وجہ سے اس نے سب سے پہلا کام یہ کیا کہ بچوں کی سکول فیس معاف کر دی اور انہیں مفت دودھ مہیا کرنے اور اساتذہ کو مراعات دینے کا اعلان کیا۔ دسمبر 1978ء میں انسانی ہمدردی کی بنیاد پر کینیاٹا کے عہد میں قید کئے جانے والے 16 سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیا گیا کینیا کے چوتھے پنجسالہ منصوبہ 83۔1979ء کی ابتداء بھی صدر موئی نے کی۔ 8 نومبر 1979ء کو صدر موئی 5 سال کے لئے کینیا کے صدر منتخب ہوئے۔ 27 جون 1980ء کو امریکا اور کینیا کے مابین ایک معاہدہ طے پایا جس کی رو سے امریکا کو کینیا کی بندرگاہوں، ہوائی اڈوں اور فوجی اڈوں کو استعمال کرنے کا حق مل گیا۔ اس کے عوض امریکا نے کینیا کی اقتصادی اور فوجی امداد میں اضافے کا اعلان کیا۔ 17 نومبر 1982ء کو کینیا میں ناکام بغاوت ہوئی۔

(اردو جامع انسائیکلوپیڈیا)

طالب دعا: نثار احمد مغل
پاکستان کوالٹی اینڈ پرسیئن انجینئرنگ ورکس
سپیشلسٹ: ہر قسم کی کربونیٹ کی کوالٹی ورک کیلئے تشریف لائیں
نیز انڈسٹریل مینوفیکچرنگ اور سپرک روزن کا معیاری کام کیا جاتا ہے
گلی نمبر 25، مکان نمبر 8، دوکان نمبر 3
بالمقابل مین گیٹ میاں میر 17۔ انفنٹری روڈ، دھرم پورہ، لاہور
موبائل: 0320-4820729

آپ کا دل نہایت قیمتی ہے اس کی حفاظت کے لئے
کریٹیگس مدر ٹنکچر (CRATAEGUS-Q) کے کمالات سے فائدہ اٹھائیں
اعلیٰ معیار کی ضمانت — کریٹیگس مدر ٹنکچر — سپیشل خصوصی رعائتی قیمت

پیکنگ پلاسٹک سیل بند	450ML	200ML	100ML	50ML	20ML	10ML
پاکستانی (کلاس سی)	250/-	150/-	90/-	50/-	25/-	15/-
جرمنی (بڑی پیکنگ سے)	900/-	450/-	250/-	130/-	55/-	30/-

پیکنگ وڈاک خرچ 10ML تا 450ML تک 60/- روپے نیز
کم ازکم چھ عدد منگوانے پر دس فی صد مزید رعائت ہوگی

ہومیوپیتھک ادویات وعلاج کے لئے بااعتماد نام
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
گول بازار، ربوہ۔ پوسٹ کوڈ 35460 پاکستان فون۔ 04524-212399

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ منگل 30-اپریل زوال آفتاب : 1-06
☆ منگل 30-اپریل غروب آفتاب : 7-50
☆ بدھ یکم- مئی طلوع فجر : 4-52
☆ بدھ یکم- مئی طلوع آفتاب : 6-21

سیکیورٹی کونسل کسی کو قومی مفادات کے خلاف کام نہیں کرنے دیگی

صدر جنرل مشرف نے واضح طور پر کہا ہے کہ قومی مفادات کی بالادستی اور تحفظ کیلئے نیشنل سیکیورٹی کونسل مکمل وفاقی بنیادوں پر تشکیل دی گئی ہے- اور وہ یہ نگرانی کرے گی کہ صدر، وزیراعظم یا چیف آف آرمی سٹاف میں سے کوئی ایسے اقدامات تو نہیں کررہا جو قومی مفادات کے متصادم ہوں- اگر ایسا ہوگا تو کونسل کو ایسے اقدامات رکوانے کا اختیار ہوگا-

میں آپ کو 21ویں صدی میں بہت آگے تک لے جاؤں گا

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ملک کی اقتصادی شہ رگ' منی پاکستان اور سوا کروڑ عوام کی آبادی کے شہر کراچی کو ماضی میں نظرانداز کیا گیا مگر اب ایسا نہیں ہوگا پرانی تلخیاں بھول جائیں- اور آگے کی طرف دیکھیں- مجھ پر اعتماد کریں میں آپ کو 21ویں صدی میں بہت آگے تک لے کر جاؤں گا-

گجرات میں خونریز فسادات 9 ہلاک

بھارتی ریاست گجرات میں وزیر دفاع جارج فرنانڈس کی قیادت میں امن ریلی کے باوجود خونریز فسادات ہوئے جن میں مزید 9 افراد ہلاک اور 40 سے زائد زخمی ہو گئے-

مستحقین زکوٰۃ کے بجلی بل معاف

صدر جنرل مشرف نے مزار قائد پر جلسہ عام کے دوران اعلان کیا کہ ای ایس سی کے وہ صارفین جو زکوٰۃ کے نظام سے رقم لیتے ہیں ان کے بجلی کے تمام بل معاف کئے جاتے ہیں جبکہ دس ہزار روپے واجبات والے صارفین کو صرف نصف رقم ادا کرنا ہوگی-

کالاباغ ڈیم نہ بنا تو سندھ بنجر ہو جائے گا

صدر مملکت جنرل مشرف نے پانی کے مسئلے پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ کالاباغ ڈیم نہ بنا تو دس برس میں سندھ بالکل بنجر ہو جائے گا-

صدارتی ریفرنڈم آج ہوگا

ملک بھر میں صدارتی ریفرنڈم آج منگل کو ہوگا- جس کیلئے الیکشن کمیشن نے تمام انتظامات مکمل کر لئے ہیں- ریفرنڈم میں 18 سال تک کی عمر کے ساڑھے 7 کروڑ رائے دہندگان حق رائے دہی استعمال کریں گے- ملکی تاریخ کا یہ تیسرا ریفرنڈم ہوگا- پہلا ریفرنڈم 1962ء میں ایوب خان نے کروایا تھا اور وہ پانچ سال کیلئے صدر بن گئے تھے- 1973ء کے تحت پہلا اور مجموعی طور پر دوسرا ریفرنڈم 1984ء میں ضیاء الحق نے کرایا تھا اور وہ بھی پانچ سال کیلئے صدر بنے- جبکہ موجودہ ریفرنڈم اصلاحاتی نظام کے تسلسل' ملک سے فرقہ واریت اور دہشت گردی کے خاتمے وغیرہ کے 5 نکاتی پروگرام کے تحت کرایا جا رہا ہے- ریفرنڈم کے لئے 87 ہزار سے زائد پولنگ سٹیشن اور ایک لاکھ 63 ہزار سے زائد پولنگ باتھ قائم کئے گئے ہیں-

یاسر عرفات کے خلاف نفسیاتی جنگ تیز

فلسطینی لیڈر یاسر عرفات کے خلاف نفسیاتی جنگ تیز کر دی ہے- فلسطینی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیلی فوج کے یاسر عرفات کے کمپاؤنڈ کو پانی کی فراہمی منقطع کر دی ہے-

شہریوں کا نیا امتحان

حکومت کی جانب سے پنجاب بھر میں ریفرنڈم سے تین دن قبل ہی ٹرانسپورٹ سڑکوں سے غائب ہو گئی- گاڑیوں کی پکڑ دھکڑ سے شہریوں کا نیا امتحان شروع ہو گیا-

آئینی ترامیم کا پیکج ریفرنڈم کے بعد آئیگا

حکومت نے ایک ایسے آئینی پیکج کو حتمی شکل دے دی ہے جو ملک میں جمہوری عمل کو پائیدار بنانے اور نئی اصلاحات کیلئے قومی تعمیر نو بیورو طریقہ کار طے کر رہا ہے-

قارئین الفضل متوجہ ہوں

جو قارئین اخبار الفضل ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں عرض ہے کہ ماہ اپریل 2002ء کا بل مبلغ پچھتر (75) روپے بنتا ہے- بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں-

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

اعلان تعطیل

مورخہ یکم مئی بروز بدھ قومی تعطیل کی وجہ سے دفتر الفضل بند رہیگا- لہٰذا اس دن کا پرچہ شائع نہیں ہوگا- قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمائیں-

(مینیجر الفضل)

جرمن زبان سیکھئے

جرمن نیشنل خاتون ٹیچر سے جرمن زبان بولنا اور جرمن زبان میں کمپیوٹر سیکھئے- (صرف طالبات کیلئے)
نیشنل کالج 23- شکور پارک ربوہ
فون: 212034

خان نیم پلیٹس ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5150862 5123862
نیم پلیٹس، اسکرز، شیلڈز معیاری سکرین پرنٹنگ، ڈیزائننگ اور کمپیوٹرائزڈ پلاسٹک فوٹو سیکورٹی کارڈز
ای میل: Knp_pk@yahoo.com

ڈیجیٹل ریسیورز نہایت سستے داموں میں دستیاب ہیں- ہر جگہ فٹنگ کی سہولت
ڈش ماسٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
☎211274-213123

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

mta GUILD KEY
ایم ٹی اے کیلئے معیاری ڈیجیٹل ریسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں- راولپنڈی اسلام آباد کے علاوہ دوسری جماعتوں کیلئے بھی سپیشل پیکج دستیاب ہیں نیز اے سی، سپلٹ یونٹ فریج، فریزر کی فٹنگ اور سروس بھی کی جاتی ہے- جناح سپر اسلام آباد
فون 051-2650364 موبائل 0320-4906118

البشیرز- اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
پتوکی شوروم فون 04524-214510 ربوہ 04942-423173

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چناٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی' میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس -/600 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 فیکس 213966

ایم موسیٰ اینڈ سنز M. MOOSA & SONS 100 YEARS
ڈیلرز- ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز- مظفر احمد ناگی- طاہر احمد ناگی

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9:00 بجے تا شام 4:30 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان و تائیوان
Bani Sons **بانی سنز**
میکلن سٹریٹ' پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

HAROON'S
Shop No.5.Moscow plaza
Blue Area Islamabad
PH:826948
Shop No.8 Block A,
Super Market Islamabad
PH:275734-829886

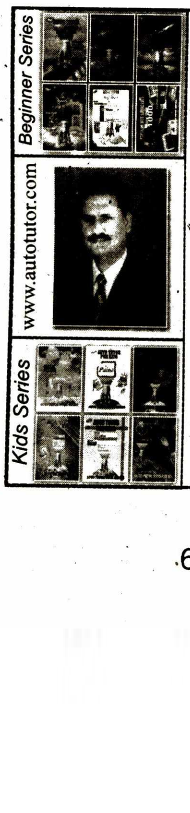

AUTO TUTOR BOOK SERIES
For Beginners & Kids
Written by Muzaffar Aijaz
AUTO TUTOR کتب سے اب ہر آٹھویں پاس شخص بھی خود ہی بغیر ٹیچر کے کمپیوٹر سیکھ سکتا ہے اگر یقین نہ آئے تو ایک مرتبہ ان کتب کو ضرور دیکھیں
اردو اور انگلش میں لکھی گئیں Kids Series کتب میں یہ خوبی پائی جاتی ہے کہ اگر سکول میں کمپیوٹر کا ٹیچر میسر نہیں ہے تو کسی بھی مضمون کا ٹیچر ہماری ان کتب کی مدد سے بغیر ٹیچر کے پہلے خود کمپیوٹر کو Operate کرنا سیکھ جائے گا اور پھر وہ بچوں کو کمپیوٹر Operate کرنا سکھا سکے گا- چاہے وہ ٹیچر اسلامیات کا ہی ہو-
ہمارے کمپیوٹر میگزین AutoMag سے آپ کمپیوٹر سے تعلق رکھنے والی معلومات حاصل کر سکتے ہیں-
سٹاکسٹ: پرنس بک ڈپو، چوک اردو بازار لاہور، فون: 7350173-7358667

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61